روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 12 مئی 2008ء 6 جمادی الاول 1429 ہجری 12 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 106

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک اور بات بھی ہے کہ اس پہلے نمونہ کے دکھانے میں ایک اور امر بھی ملحوظ تھا۔ یعنی اس وقت اظہار شجاعت بھی مقصود تھا۔ جو اس وقت کی دنیا میں سب سے زیادہ محمود اور محبوب وصف سمجھی جاتی تھی اور اس وقت تو حرب ایک فن ہو گیا ہے کہ دور بیٹھے ہوئے بھی ایک آدمی توپ اور بندوق چلا سکتا ہے' مگر ان دنوں میں سچا بہادر وہ تھا جو تلواروں کے سامنے سینہ سپر ہوتا۔ مگر آجکل کا فن حرب تو بزدلوں کا پردہ پوش ہے۔ اب شجاعت کا کام نہیں' بلکہ جو شخص آلات حرب جدید اور نئی توپیں وغیرہ رکھتا ہے اور چلا سکتا ہے وہ کامیاب ہو سکتا ہے۔ اس حرب کا مدعا اور مقصد مومنوں کے مخفی مادہ شجاعت کا اظہار تھا اور خدا تعالیٰ نے جیسا چاہا۔ خوب طرح اسے دنیا پر ظاہر کیا۔ اب اس کی حاجت نہیں رہی اس لئے کہ اب جنگ نے فن اور مکیدت اور خدیعت کی صورت اختیار کر لی ہے اور نئے نئے آلات حرب اور پیچدار فنون نے اس قیمتی اور قابل فخر جوہر کو خاک میں ملا دیا ہے۔ ابتدائے ...... میں دفاعی لڑائیوں اور جسمانی جنگوں کی اس لئے بھی ضرورت پڑتی تھی کہ دعوت ...... کرنے والے کا جواب ان دنوں دلائل و براہین سے نہیں بلکہ تلوار سے دیا جاتا تھا۔ اس لئے لاچار جواب الجواب میں تلوار سے کام لینا پڑا۔ لیکن اب تلوار سے جواب نہیں دیا جاتا' بلکہ قلم اور دلائل سے ...... پر نکتہ چینیاں کی جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ سیف (تلوار) کا کام قلم سے لیا جائے اور تحریر سے مقابلہ کر کے مخالفوں کو پست کیا جائے۔ اس لئے اب کسی کو شایاں نہیں کہ قلم کا جواب تلوار سے دینے کی کوشش کرے۔ ع

گرحفظ مراتب نکنی زندیقی

اس وقت جو ضرورت ہے۔ وہ یقیناً سمجھ لو۔ سیف کی نہیں بلکہ قلم کی ہے۔ ہمارے مخالفین نے ...... پر جو شبہات وارد کئے ہیں اور مختلف سائنسوں اور مکائد کی رو سے اللہ تعالیٰ کے سچے مذہب پر حملہ کرنا چاہا ہے۔ اس نے مجھے متوجہ کیا ہے کہ میں قلمی اسلحہ پہن کر اس سائنس اور علمی ترقی کے میدان کارزار میں اتروں اور ...... کی روحانی شجاعت اور باطنی قوت کا کرشمہ بھی دکھلاؤں۔ میں کب اس میدان کے قابل ہو سکتا تھا۔ یہ تو صرف اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور اس کی بے حد عنایت ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ میرے جیسے عاجز انسان کے ہاتھ سے اس کے دین کی عزت ظاہر ہو۔ میں نے ایک وقت ان اعتراضات اور حملات کو شمار کیا تھا۔ جو ...... پر ہمارے مخالفین نے کئے ہیں تو ان کی تعداد میرے خیال اور اندازہ میں تین ہزار ہوئی تھی اور میں سمجھتا ہوں کہ اب تو تعداد اور بھی بڑھ گئی ہوگی۔ کوئی یہ نہ سمجھ لے کہ ...... کی بنا ایسی کمزور باتوں پر ہے کہ اس پر تین ہزار اعتراض وارد ہو سکتا ہے۔ نہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔ یہ اعتراضات تو کوتاہ اندیشوں اور نادانوں کی نظر میں اعتراض ہیں مگر میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ میں نے جہاں ان اعتراضات کو شمار کیا وہاں یہ بھی غور کیا ہے کہ ان اعتراضات کی تہہ میں دراصل بہت ہی نادر صداقتیں موجود ہیں جو عدم بصیرت کی وجہ سے معترضین کو دکھائی نہیں دیں اور درحقیقت یہ خدا تعالیٰ کی حکمت ہے کہ جہاں نابینا معترض آکر اٹکا ہے وہیں حقائق و معارف کا مخفی خزانہ رکھا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 37)

مؤثر اشعار

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ عمرۃ القضاء کے وقت مکہ میں داخل ہوئے تو حضرت عبداللہ بن رواحہؓ یہ اشعار پڑھ رہے تھے کہ اے کفار خدا کے رسول کے راستہ سے ہٹ جاؤ۔ حضرت عمرؓ نے شعر پڑھنے کو ناپسند کیا تو رسول اللہؐ نے فرمایا اے عمر اس کو شعر کہنے دو یہ اس وقت تیروں سے بھی زیادہ مؤثر ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب الادب باب فی انشا والشعر حدیث نمبر:2774)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2008ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10/اگست 2008 ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2008ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 16۔اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18,17۔اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 15۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 20۔اگست 2008ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 25۔اگست سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2008ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان
پوسٹ کوڈ: 35460
فون: 047-6212473-047-6213322

جماعت احمدیہ ہالینڈ کی اہم جماعتی مساعی

(مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی ہالینڈ)

وکیلوں کے ساتھ ملاقات

مورخہ 16 رفروری 2008ء کو ڈچ وکیلوں کے ایک گروپ نے نن سپیٹ میں جماعتی عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی۔ ان وکیلوں میں سے ایک نے Wilders کے خلاف عدالت میں مقدمہ کر رکھا ہے۔ (ولڈر وہ ممبر پارلیمنٹ ہے جو دین حق اور قرآن کے احکامات کو تضحیک کی نظر سے دیکھتا ہے) یہ ڈچ وکیل اس کی سرگرمیوں کو انصاف کے خلاف دیکھتا ہے۔ ان وکیلوں کو جماعت کا تعارف کروایا گیا ڈچ قرآن کریم اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ...... ,Revelation اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب a religion of .... Peace کا ڈچ ترجمہ تحفہ کے طور پر پیش کئے گئے۔

نئے سال کا استقبالیہ

جماعت درونن میں نئے سال کے آغاز پر ایک استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی جس میں 18 ڈچ مہمان تشریف لائے جن میں مقامی سیاسی پارٹیوں کے نمائندے بھی شامل تھے۔ لوکل اخبار میں اس پروگرام کے متعلق رپورٹ بھی شائع ہوئی۔

ایک معاشرتی سیمینار

جماعت نن سپیٹ میں 29 رفروری 2008ء کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس میں مختلف مذاہب اور تنظیموں کو اظہار خیال کی دعوت دی گئی۔ اس کا موضوع تھا ''گھرانہ معاشرے کا اہم ستون ہے''۔ دو تنظیموں کے مختلف نمائندوں نے اظہار خیال کیا۔ مکرم امیر صاحب ہالینڈ نے گھرانے کی تربیت کے قرآنی اسلوب بیان کئے۔

اس پروگرام کو بہت سراہا گیا۔ ایک لوکل اخبار نے پورے صفحے کی ایک خبر اور پروگرام کی کارروائی شائع کی اور یوں نن سپیٹ کے ہزاروں افراد تک جماعت کا پیغام پہنچا۔

میئر کے ساتھ ملاقات

جماعت Leiden کے صدر صاحب کی دعوت پر ان کے قصبے کے میئر نے ان کے گھر پر مکرم امیر صاحب اور بعض جماعتی عہدیداروں سے ملاقات کی یہ ملاقات چار گھنٹے تک جاری رہی۔ میئر کو احمدیت کے متعلق بتایا گیا۔ اس پروگرام کی خبر بھی مع تصاویر اور جماعتی تعارف کے ساتھ ایک اخبار میں شائع ہوئی۔ میئر کو قرآن کریم اور اسلامی اصول کی فلاسفی بطور تحفہ دی گئی۔

غیر مبائعین کیلئے پروگرام

24 رفروری 2008ء کو بیت مبارک ہیگ میں غیر مبائعین کے لئے ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس میں زیادہ تر سرینام سے تعلق رکھنے والے غیر مبائعین نے شرکت کی۔ کل 23 افراد کے ساتھ دوستانہ ماحول میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایک فیملی کے پانچ افراد پہلے سے بیعت کر چکے تھے مگر ابھی تک تجدید بیعت نہ کی تھی۔ اس موقع پر انہوں نے تجدید عہد بیعت کی۔

اس موقع پر کتاب ''نبوت و خلافت'' کے پہلے باب کا ڈچ ترجمہ سب احباب میں تقسیم کیا گیا۔ ایک احمدی سرینامی بھائی نے حضرت اقدس مسیح موعود کی نظموں کی CD جو انہوں نے خود تیار کی تھی سب مہمانوں کو پیش کی۔ اس پروگرام میں 35 سرینامی احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔

ایمسٹرڈیم میں جگہ کی خرید

اللہ تعالیٰ کے فضل اور خلیفۂ وقت کی دعاؤں سے جماعت ہالینڈ کو ایمسٹرڈیم میں جماعتی سرگرمیوں کے لئے ایک جگہ جس کا رقبہ 10 ہزار مربع میٹر ہے خریدنے کی توفیق ملی ہے۔ یہ جگہ خریدنے کا منصوبہ ''صد سالہ خلافت جوبلی'' کے تحت بنایا گیا تھا جس کی لاگت 10 لاکھ یورو ہے۔ یہ جگہ ایمسٹرڈیم نارتھ کے علاقہ میں ہائی وے کے بہت قریب ہے۔

ہالینڈ کی جماعت گو کہ ایک چھوٹی جماعت ہے مگر قربانیوں کے معیار میں کسی سے کم نہیں اور سب احباب جماعت نے دل کھول کر اس جگہ کی خرید کے لئے قربانی کی ہے۔

قرآن کریم کے تراجم کی نمائش

ماہ مارچ 2008ء میں Rotterdam اور Lelystad دو مقامات پر قرآن کریم کے تراجم کی نمائش دو مختلف لائبریریوں میں لگائی گئی جن کو ہزاروں افراد نے دیکھا۔ ایک لائبریری میں اسی نمائش کے دوران ایک لیکچر کا اہتمام بھی کیا گیا۔ لیکچر کے بعد ایک سکول کے استاد نے دین حق کے متعلق گفتگو کے لئے اپنے سکول آنے کی دعوت دی۔ اس سکول میں بعد میں دو گھنٹے کا ایک پروگرام ہوا۔ بچوں اور اساتذہ نے اس میں شرکت کی اور احمدیت کا تعارف اور تعلیم بتائی گئی سب نے پروگرام کو پسند کیا اور بتایا کہ ہمارے ذہنوں میں بہت سی غلط فہمیاں تھیں جو آپ لوگوں نے دور کریں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم زاہد محمود بھٹی صاحب سیکرٹری اشاعت حلقہ رچنا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم امیر حمزہ صاحب جرمنی بیمار ہیں۔ تقریباً ایک ماہ سے ان کے دونوں پاؤں پر سوجن ہے جس کی وجہ سے چلنے میں بہت زیادہ تکلیف ہے۔ اب ڈاکٹروں نے ان کو ہسپتال داخل ہونے کا مشورہ دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

عطیہ چشم۔ صدقہ جاریہ

ان نمائشوں اور لیکچرز کا انتظام مکرم امیر صاحب ہالینڈ کی ہدایت پر لجنہ کے سپرد ہے۔

اجتماعی وقار عمل

ایمسٹرڈیم جماعت کے خدام اور انصار بھائیوں نے مل کر نارتھ کے علاقہ میں وقار عمل کا پروگرام بنایا۔ جو 22 رفروری 2008ء کو صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے تک ہوا۔ وقار عمل سے پہلے اجتماعی دعا کی گئی۔ اس پروگرام کو میڈیا میں بھی کوریج ملی۔ ایک لوکل ریڈیو نے پانچ منٹ کی خبر اس بارہ میں نشر کی۔ اگلے دن ایک لوکل TV نے اس پروگرام کی جھلکیاں دکھائیں۔ ایک نیشنل اخبار نے بھی تصویر کے ساتھ خبر شائع کی۔

خلافت جوبلی کے سال میں یہ ساتواں پروگرام تھا۔ اس سے پہلے آٹھ جماعتوں کی طرف سے چھ نہایت کامیاب پروگرام ہو چکے ہیں۔

یوم مصلح موعود کا پروگرام

یوم مصلح موعود کی مناسبت سے بیت مبارک ہیگ اور بیت النور نن سپیٹ میں جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں کو واضح کیا گیا اور اس خلافت کے دوران ہونے والے کاموں کے سلسلہ میں روشنی ڈالی گئی۔

قارئین سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول فرمائے اور بہتر نتائج مہیا فرمائے۔ آمین

مکرم مولوی نذیر احمد صاحب لاہور کی وفات

۞ مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ناظم دفتر دارالذکر لاہور مورخہ 6 مئی 2008ء کو لاہور میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ بعد نماز مغرب مغلپورہ لاہور میں ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی 7 مئی کو بعد نماز فجر بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کرائی۔ مرحوم نے لواحقین میں بیوہ کے علاوہ 9 بیٹیاں اور 2 بیٹے چھوڑے۔ تمام اولاد شادی شدہ ہے مرحوم نے دارالذکر لاہور میں نصف صدی کے قریب نہایت اخلاص سے ناظم دفتر دارالذکر ضلع لاہور کے طور پر خدمات انجام دیں۔ علاوہ ازیں مختلف وقتوں میں صدر حلقہ مغلپورہ زعیم اعلیٰ انصاراللہ، جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری رشتہ ناطہ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالباسط صاحب ترکہ مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ)

۞ مکرم عبدالباسط صاحب نے درخواست دی ہے کہ مولانا عبدالرحیم درد صاحب کی ہمشیرہ مکرمہ صغریٰ بیگم صاحبہ کو اپنے بھائی مولانا عبدالرحیم درد کے ترکہ میں سے حصہ ملا ہے مرحومہ کے درج ذیل ورثاء ہیں براہ کرم ان کا تعین کر کے ممنون فرمائیں۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم عبداللطیف نیاز صاحب مرحوم (بیٹا) لاولد

2۔ مکرم عبدالرشید نیاز صاحب مرحوم (بیٹا)

ورثاء مرحوم

(i) مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ مرحومہ (اہلیہ صاحبہ)

(ii) مکرم عبدالباسط صاحب (بیٹا)

مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ کے پہلے خاوند سے درج ذیل اولاد ہے۔

(iii) مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب (بیٹا)

(iv) مکرمہ نعیمہ بشریٰ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ غانا و نائیجیریا

جامعہ احمدیہ غانا کے طلباء سے خطاب، احمدیہ سکولوں کا معائنہ اور نائیجیریا میں آمد

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

21/اپریل 2008ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باغ احمد میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق باغ احمد سے احمدیہ سکول ایسارچر (Essarkyir) اور پھر جامعہ احمدیہ کے وزٹ کے لئے روانگی تھی۔

لنگر خانہ کی خواتین کا اظہار عقیدت

دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ رہائش گاہ سے باہر جلسہ کے موقع پر لنگر خانہ میں کام کرنے والی خواتین ایک گروپ کی صورت میں اکٹھی تھیں اور حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔ قبل ازیں اپنی ڈیوٹی میں مصروفیت کی وجہ سے یہ خواتین حضور انور سے شرف ملاقات حاصل نہیں کرسکی تھیں۔ حضور انور از راہ شفقت ان کے درمیان تشریف لے گئے اور ان کو تصاویر بنوانے کا شرف عطا فرمایا۔

احمدیہ قبرستان میں دعا

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور احمدیہ سکول ایسارچر کے لئے روانگی ہوئی۔ راستہ میں کچھ دیر کے لئے حضور انور احمدیہ قبرستان اکرافو تشریف لے گئے اور غانا کے سب سے پہلے احمدی چیف مہدی آپا، مربیان سلسلہ عبدالکریم اور محمد احمد مینسا اور ڈپٹی وزیر داخلہ مکرم طاہر ہیمنڈ صاحب کے والد Tahir Kwes Hammond کی قبور پر دعا کی۔

احمدیہ سکول ایسارچر کا معائنہ

اس کے بعد یہاں سے روانہ ہوکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ساڑھے گیارہ بجے احمدیہ سیکنڈری سکول ایسارچر (Essarkyir) پہنچے تو سکول کے ہیڈ ماسٹر اور سٹاف نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور اس موقع پر موجود مہمانوں نے اپنے روایتی انداز میں ہاتھ ہلا کر استقبال کیا۔ نعرئے ہائے تکبیر بلند کئے اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

اس سکول میں حضور انور غانا میں اپنے قیام کے دوران اکتوبر 1979ء سے مارچ 1983ء تک پرنسپل رہے ہیں۔

سکول کے ایئر فورس کیڈٹ نے سکول بینڈ کے ساتھ حضور انور کے اعزاز میں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ بعد ازاں حضور انور نے سکول میں تعمیر ہونے والے ایک نئے تدریسی بلاک کا افتتاح فرمایا اور بیرونی دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور سکول کے اس چھوٹے سے کمرہ میں تشریف لے گئے جہاں بطور پرنسپل حضور انور کا دفتر ہوتا تھا۔ حضور انور نے وزیٹر بک میں تحریر فرمایا۔

الحمدللہ۔ سکول دن دوگنی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے۔ سٹاف کے تمام ممبران اور خاص طور پر ہیڈ ماسٹر صاحب اور طلباء اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرتے ہوئے عمدہ رنگ میں نبھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی برکات سے نوازے۔ آمین

بعد ازاں حضور انور نے اپنے کیمرہ سے سکول کے بعض حصوں کی تصاویر اتاریں۔

پولیس فورس کے جوان حکومت کی طرف سے حضور انور کے ساتھ مسلسل ڈیوٹی پر ہیں۔ پولیس کی گاڑیاں اور موٹر سائیکل اپنے مخصوص سائرن کے ساتھ قافلہ کی گاڑیوں کے آگے اور پیچھے چلتے ہیں۔

سکول کے وزٹ کے دوران اس پولیس سکواڈ نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے ہیڈ ماسٹر صاحب کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ یہ وہی مکان ہے جہاں حضور انور اپنی فیملی کے ساتھ رہائش پذیر رہے ہیں۔ گھر کے مختلف حصوں میں تشریف لے گئے اور پرانی یادیں تازہ فرماتے رہے۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے سکول کی بیت الذکر میں بھی تشریف لے گئے۔

جامعہ احمدیہ کا معائنہ

سکول کے وزٹ کے بعد گیارہ بجکر پچاس منٹ پر جامعہ احمدیہ کے وزٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ بارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور جامعہ احمدیہ پہنچے۔ جامعہ احمدیہ غانا کو خوبصورت جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا تھا اور مختلف گیٹ بنائے گئے تھے اور ان پر استقبالیہ بینرز لگے ہوئے تھے۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ غانا مکرم حمید اللہ ظفر صاحب نے اپنے سٹاف کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔

جامعہ احمدیہ غانا کا آغاز 21/اپریل 1966ء کو سالٹ پانڈ میں ہوا تھا۔ اس کے پہلے پرنسپل مکرم مولوی محمد صدیق شاہد صاحب گورداسپوری تھے۔ اب جامعہ اپنی نئی عمارت اکرافو میں شفٹ ہو چکا ہے۔

جامعہ احمدیہ کے احاطہ میں استقبال کے لئے قریبی جماعتوں کے لوگ بھی بڑی تعداد میں موجود تھے اور اس علاقہ کے چیفس بھی آئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان چیفس کو ملاقات کا شرف بخشا۔ ان سے تعارف ہوا اور کچھ دیر ان کے ساتھ پرانی یادیں تازہ فرماتے رہے۔

اس کے بعد حضور انور نے جامعہ کے احاطہ میں آم کا پودا لگایا۔ بعد ازاں جامعہ کے ہوسٹل اور کچن کا معائنہ فرمایا۔ جامعہ کے احاطہ میں آم، ناریل، اناس (Pineapple) وغیرہ کے درخت لگائے گئے ہیں اور نرسری بھی تیار کی گئی ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احاطہ جامعہ احمدیہ میں نئی تعمیر ہونے والی بیت نور کا افتتاح فرمایا۔ حضور انور نے دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیت میں ہی طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم حافظ ابراہیم صاحب نے کی اور بشیر الدین صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا کلام ع

یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد Togo کے ایک طالب علم احمد آدم صاحب نے جامعہ احمدیہ کا تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سال 2003ء میں جامعہ احمدیہ سالٹ پانڈ سے اکرافو موجودہ عمارت میں منتقل ہوا۔ 14 مارچ 2004ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ کی اس نئی عمارت کا افتتاح فرمایا۔ اس وقت جامعہ میں 15 ممالک کے 209 طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

اس کے بعد جامعہ کے ایک طالبعلم عبدالقادر تراورے صاحب نے خلافت احمدیہ کے موضوع پر اردو زبان میں تقریر کی۔

جامعہ احمدیہ کی عمارت کے ایک حصہ میں مدرسۃ الحفظ قائم ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان طلباء کو سرٹیفکیٹ عطا فرمائے جو اس مدرسہ سے قرآن کریم حفظ کر چکے ہیں۔

طلباء جامعہ سے خطاب

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء جامعہ احمدیہ سے خطاب فرمایا۔ تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا۔

سب طلباء جو میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ نے مربی بننے کا فیصلہ کیا ہے۔ جیسا کہ رپورٹ میں ذکر کیا گیا ہے طلباء کی تعداد 209 ہے اور اللہ کے فضل سے 20 طلباء حافظ کلاس میں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا بحیثیت مربی آپ کی ذمہ داری کوئی چھوٹی اور معمولی ذمہ داری نہیں ہے۔ آپ کے کندھوں پر بہت بڑا بوجھ پڑنے والا ہے۔ جب جماعت پھیل رہی ہے۔ بڑھ رہی ہے تو آپ کی ذمہ داری بھی بڑھ رہی ہے۔ آپ نے دینی تعلیم کے حصول کا انتخاب کیا ہے۔ نو احمدیوں کی ٹریننگ اور ان کی تربیت کے لئے جو بڑی تعداد میں احمدی ہو رہے ہیں۔ قرآن کریم ہمیں بتاتا ہے کہ کس طرح ان نئے داخل ہونے والوں کو سنبھالنا ہے، کس طرح ان کی تعلیم و تربیت کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ مومنوں کے لئے ممکن نہیں کہ وہ تمام کے تمام نکل کھڑے ہوں۔ پس ایسا کیوں نہیں ہوتا کہ ان کے ہر فرقہ میں سے ایک گروہ نکل کھڑا ہوتا کہ وہ دین کا فہم حاصل کریں اور وہ اپنی قوم کو خبردار کریں جب وہ ان کی طرف واپس لوٹیں تاکہ شاید وہ ہلاکت سے بچ جائیں۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ رپورٹ میں ہے 15 ممالک کے طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور افریقہ کے علاوہ دوسرے ممالک سے بھی آئے ہیں تاکہ دینی تعلیم حاصل کریں۔ دین سیکھیں۔ آپ نے اپنی خواہش سے وقف کیا ہے تاکہ خدا کا پیغام پہنچائیں۔ اب آپ کا فرض ہے کہ محنت کریں اور اپنی پڑھائی پر پورا زور دیں۔ جماعتیں آپ کے انتظار میں ہیں کہ آپ فارغ التحصیل ہو کر واپس جائیں تو ان کو تعلیم دیں اور ان کی تربیت کی ذمہ داری سنبھالیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ اگر آپ اپنی تعلیم پر توجہ نہیں دیں گے تو آپ نے اپنی ذمہ داری ادا نہیں کی۔ پھر آپ ان لوگوں میں سے نہیں ہوں گے جنہوں نے دین سیکھنے کے لئے اپنی زندگی وقف کی ہے۔ پس آپ اپنے اندر ایسی پاک تبدیلی پیدا کریں کہ خدا تعالیٰ سے آپ کا قریبی تعلق ہو۔ اگر تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ کی زندگی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی تو پھر یہ تعلیم حاصل کرنا بے فائدہ ہے۔ اگر آپ اپنے آپ کو بدلتے نہیں۔ آپ کی زندگی مکمل طور پر تبدیل نہیں ہوتی تو پھر آپ ایسے ہیں جیسے بغیر دانے کے چھلکا ہوتا ہے۔

پس آپ سچے مربی بنیں اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں۔ جو اس وقت میدان عمل میں ہیں وہ بھی اس کو یاد رکھیں۔ اپنے آپ میں تبدیلی کریں اور پھر اپنے اردگرد کے حلقہ میں تبدیلی پیدا کریں۔ تب آپ نے صحیح تعلیم حاصل کی ہے۔ اگر ایسا نہیں تو لوگ

آپ پر انگلی اٹھائیں گے کہ تم ہم کو کیا تعلیم دے رہے ہو اور خود اپنے آپ کو نہیں دیکھتے کہ تمہارا اپنا عمل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم بہترین قوم ہو جو تمام انسانوں کے فائدہ کے لئے نکالی گئی ہو۔ تم اچھی باتوں کا حکم دیتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔

حضور انور نے فرمایا پس جب خدا تعالیٰ نے آپ کو بہترین قوم قرار دیا ہے اور پھر آپ لوگ جنہوں نے اپنی زندگیاں وقف کی ہیں اور دینی علوم سیکھ رہے ہیں تو اس بہترین قوم میں ایک Step آگے ہیں اور گہرائی سے دین کا علم سیکھنے والے ہیں اور خدا تعالیٰ سے گہرا تعلق ہے۔ آپ وہ لوگ ہیں جنہوں نے یہ مصمم ارادہ کیا ہے اور عہد کیا ہے کہ ہماری زندگی اب ہماری نہیں رہی بلکہ خدا کی ہوگئی ہے۔ ہماری کوئی خواہش نہیں ہے، ہماری کوئی ذاتی خواہشات نہیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پس جب اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد میدان عمل میں جائیں تو ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدا کے احکام کے مطابق اپنی زندگی گزاریں جو خدا پر ایمان لانے والا ہے وہ جانتا ہے کہ خدا رحیم ہے اور خدا ہی ہے جو رزق عطا کرنے والا ہے۔ اگر ہم خدا کے ساتھ مخلص ہیں تو خدا تعالیٰ خود آپ کی ضروریات پوری کرے گا۔

حضور انور نے فرمایا یاد رکھیں کہ اب آپ کا وقف صرف غانا کے لئے نہیں ہے جماعت آپ کو دوسرے ملکوں میں بھی بھجوا سکتی ہے۔ ان جگہوں پر بھی بھجوایا جاسکتا ہے جہاں دعوت الی اللہ ابھی شروع ہوئی ہے۔ چھوٹے چھوٹے جزیروں پر بھجوا سکتے ہیں جو جماعت میں داخل ہو رہے ہیں۔ اس لئے افریقہ میں سے ہمیں مربی چاہئیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ میں سے بعض یورپ میں مقرر ہوں، یورپین کو دین سکھانے کے لئے۔ ہمیشہ اپنا علم بڑھائیں اور بڑھاتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صرف مذہبی علم میں ہی نہیں بڑھنا بلکہ دوسروں کو بھی یہ پہنچانا ہے اور ان کو بھی اس میں بڑھانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اپنی تعلیم کے حصول میں ایماندار ہوں، اپنے رویوں میں تبدیلی پیدا کریں۔ اگر آپ اپنے اندر مکمل تبدیلی پیدا کریں گے تو خدا تعالیٰ خود آپ کی ضروریات پوری کرے گا۔ خدا تعالیٰ آپ کو ان باتوں پر عمل کرنے کی توفیق دے اور آپ وہ مقاصد حاصل کرسکیں جن کی آپ سے توقع ہے تاکہ آپ دین کا سچا پیغام پھیلا سکیں۔ خدا تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

آخر پر حضور انور نے دعا کروائی اور یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔

احمدیہ سیکنڈری سکول پوٹسن کا معائنہ

پونے چار بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ احمدیہ سے احمدیہ سیکنڈری سکول پوٹسن (Potsin) کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل جامعہ احمدیہ کے سٹاف وطلباء نے حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

بیس منٹ کے سفر کے بعد چار بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدیہ سیکنڈری سکول پوٹسن پہنچے۔ جہاں نئی تعمیر ہونے والی بیت کے افتتاح کا پروگرام تھا۔

احمدیہ سیکنڈری سکول (Gomoa Potsin) کا آغاز ستمبر 1972ء میں ہوا۔ مکرم شریف احمد صاحب اس کے پہلے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ سکول کا آغاز 13 طلباء سے ہوا تھا اور چار اساتذہ تھے۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے سکول کے طلباء کی تعداد ہزار سے اوپر ہے اور اساتذہ کی تعداد 53 ہے۔

جب حضور انور سکول پہنچے تو طلباء سڑک کے کنارے ہاتھوں میں رنگارنگ جھنڈیاں لئے اپنے آقا کے استقبال کے منتظر تھے۔ وہ جھنڈیاں ہلا ہلا کر حضور انور کا استقبال کر رہے تھے اور اپنے روایتی انداز میں نعرے لگا رہے تھے۔

سکول کے ہیڈ ماسٹر نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کے گلے میں سکارف پہنایا۔ جس پر "Amass Potsin" کے الفاظ درج تھے۔ اس کے بعد سکول کے سٹاف ممبران اور بورڈ کے ممبران اور علاقہ کے چیفس صاحبان نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

سکول کے نیوی کیڈٹ نے سکول بینڈ کے ساتھ حضور انور کی خدمت میں گارڈ آف آنر پیش کیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ سیکنڈری سکول پوٹسن کی بیت کا افتتاح فرمایا اور بیت الذکر کی بیرونی دیوار پر لگی ہوئی تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے بیت کے اندر بھی تشریف لے گئے اور بیت کا معائنہ فرمایا اور دعا کروائی۔ اس بیت کا سنگ بنیاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 14 مارچ 2004ء کو اپنے دورہ غانا کے دوران رکھا تھا۔

حضور انور نے سکول کی وزیٹر بک پر اپنا نام لکھا اور اپنے دستخط ثبت فرمائے بعد ازاں حضور انور نے پودا لگایا۔

رقیم پریس کا معائنہ

سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پوٹسن سکول سے احمدیہ رقیم پریس Tema کے وزٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ پولیس کی گاڑیاں حضور انور کی گاڑی کو Escort کر رہی تھیں۔ سوا پانچ بجے حضور انور Tema پہنچے۔ ٹیما گریٹر اکرا ریجن کا ریجنل ہیڈ کوارٹر ہے۔ جب حضور انور جماعت کے مرکز ٹیما پہنچے تو احمدیوں کی ایک کثیر تعداد نے پُر جوش نعروں سے حضور انور کا استقبال کیا۔ مشن سے باہر سڑک کے دونوں طرف کھڑے نوجوانوں نے جھنڈیاں ہلا ہلا کر حضور انور کا خیر مقدم کیا۔

رقیم پریس کی موجودہ نئی تعمیر ہونے والی عمارت احمدیہ مشن ہاؤس ٹیما کے احاطہ میں ہی ہے۔

رقیم پریس غانا کا آغاز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور میں "12 کی ایک چھوٹی آفسٹ مشین سے ہوا۔ یہ مشین شروع میں سنٹرل ریجن کے علاقے سالٹ پانڈ کے مشن ہاؤس میں رکھی گئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور میں پریس کی مشینوں میں بتدریج اضافہ ہوتا رہا اور بڑی آفسٹ مشین، فلم بنانے والا کیمرہ، Binding مشین اور تین اطراف سے کاغذ کو کاٹنے والی مشین اور کمپیوٹر مع پرنٹر لندن سے بھجوائے گئے اور یہ تمام مشینیں جماعت کے نیشنل ہیڈ کوارٹر اکرا میں عارضی طور پر لگائی گئیں اور پریس سالٹ پانڈ سے اکرا میں منتقل ہوگیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے گزشتہ دورہ غانا مارچ 2004ء میں پریس کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد Tema میں رکھا تھا۔ پریس کی تعمیر نو 2006ء میں شروع ہو کر جولائی 2007ء میں مکمل ہوئی۔ یہ عمارت ایک بڑے ہال اور منسلکہ دفاتر جن میں کمپیوٹر روم، ڈارک روم، دو عدد سٹور، مینیجر آفس، میٹنگ روم اور استقبالیہ روم پر مشتمل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے حال ہی میں ان کو لندن سے ایک کاغذ کاٹنے والی مشین، بڑی پرنٹنگ مشین اور بائنڈنگ مشین اور دیگر اشیاء بھجوائی گئی ہیں۔ شروع میں یہ پریس صرف جماعتی کاموں کے لئے مختص تھا۔ اب کمرشل بنیادوں پر بھی پریس نے کام شروع کر دیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ٹیما (Tema) پہنچنے کے بعد سب سے پہلے پریس کی نئی عمارت کا افتتاح فرمایا اور بیرونی دیوار پر لگی تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔ بعد ازاں حضور انور نے پریس کی عمارت اور مشینوں کا معائنہ فرمایا اور انچارج رقیم پریس غانا راغب ضیاء الحق صاحب سے پریس کی کارکردگی اور مشینوں کے تعلق میں مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پریس سے شائع ہونے والا لٹریچر بھی ملاحظہ فرمایا۔

حضور انور نے پریس کے احاطہ میں ایک پودا بھی لگایا اور آخر پر دعا کروائی۔

پانچ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ٹیما (Tema) سے اکرا (Accra) کے لئے روانہ ہوئے۔ چھ بجے حضور انور اکرا مشن ہاؤس پہنچے۔

الوداعی تقریب

آج غانا میں قیام کا آخری دن تھا۔ آج شام جماعت احمدیہ غانا نے حضور انور کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب اور پارٹی کا اہتمام کیا تھا۔ اکرا مشن ہاؤس اور لان کو خوبصورت جھنڈیوں اور رنگ برنگی روشنیوں سے سجایا گیا تھا۔

نائب صدر مملکت الحاج Aliou Mahama صاحب بھی اس تقریب میں تشریف لائے۔ اس کے علاوہ کینیڈین سفارتکار، علاقہ کے مختلف چیفس اور بعض دیگر نمائندے شامل ہوئے۔ جلسہ سالانہ غانا میں شمولیت کے لئے مختلف ممالک سے آنے والے بعض نمائندوں نے بھی اس تقریب میں شرکت کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرداً فرداً سبھی مہمانوں سے ملے اور ان سے گفتگو فرمائی۔

نائب صدر صاحب کا خطاب

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو الحاج ابراہیم بوسنو صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد نائب صدر مملکت الحاج Aliou Mahama صاحب نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ میرے لئے بڑی خوشی کا باعث ہے کہ آج مجھے خلیفۃ المسیح کے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ میں بلایا گیا ہے۔ چار سال قبل بھی میں اس استقبالیہ میں شامل ہوا تھا جو حضور انور کے اعزاز میں، حضور انور کے دورہ غانا کے موقع پر دیا گیا تھا۔

حضور انور نے یہاں غانا میں بطور مشنری ٹیچر اور ایگریکلچرسٹ کی حیثیت سے کام کیا ہے۔ ٹمالے کے علاقہ میں سب سے پہلے گندم اگانے کا کامیاب تجربہ حضور نے ہی کیا تھا۔

آج حضور انور کا غانا کا یہ دوسرا وزٹ صد سالہ خلافت جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ میں ہے۔ گزشتہ سو سال میں احمدیہ مشن غانا نے بھی بہت کامیابی حاصل کی ہے۔ ملک غانا کی ترقی میں جماعت احمدیہ نے بہت بڑا کردار ادا کیا ہے۔ جماعت نے تعلیم، صحت اور زراعت کے میدانوں میں حکومت کی بہت مدد کی ہے۔

نائب صدر مملکت نے اپنا ایڈریس جاری رکھتے ہوئے کہا کہ احمدیہ مشن نے ہر قسم کی غانین سوسائٹی میں کام کیا ہے۔ خصوصاً غانین کی روحانی اقدار کو مضبوط کیا ہے اور دوسرے مذہبی لیڈران اور آرگنائزیشن کے ساتھ بھی تعاون بڑھایا ہے۔ احمدیہ مشن نے معاشرہ میں محبت اور رواداری قائم کرنے کے سلسلہ میں بڑا اہم اور پُر امن رول ادا کیا ہے اور دوسرے لوگوں اور مذاہب کے ساتھ رابطہ میں امن کے پہلو کو برقرار رکھا ہے۔

نائب صدر مملکت نے حضور انور کو مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ آپ کی موجودگی میں میں کہنا چاہتا ہوں کہ آپ ہمارے ملک کے لئے دعا کریں جبکہ ہم یہاں اکٹھے ہوئے ہیں۔ گورنمنٹ اور غانین کے لئے بھی دعا کریں۔ میں اس موقعہ پر آپ کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں۔

نائب صدر مملکت الحاج Aliou Mahama صاحب کے ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور کا خطاب

حضور انور نے فرمایا میں وائس صدر مملکت غانا کا

بہت شکرگزار ہوں ان کا اور حکومت کا ہمیشہ جماعت کے ساتھ تعاون رہا ہے۔ ہمارے آپ کے ساتھ تعلقات پرانے ہیں۔ مجھے امید ہے جس طرح انہوں نے ماضی میں ہمارے ساتھ تعلق رکھا ہے۔ مستقبل میں بھی اسی طرح رکھیں گے۔

حضور انور نے فرمایا احمدیہ جماعت غانا بھی ان تعلقات کو Enjoy کرتی ہے۔ آپ وائس صدر مملکت ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے اور اس سے بھی ہائی لیول پوسٹ پر لے کر جائے۔ میں ایک بار پھر سب معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جو یہاں آئے ہیں۔ ان کا یہاں آنا ان کی جماعت کے ساتھ محبت کی عکاسی کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا نائب صدر مملکت ہمیشہ جماعت کی دعوت کو قبول کرتے ہیں جیسا کہ یہ جلسہ سالانہ غانا پر بھی آئے تھے۔ اس سے غانین کے کھلے دلوں کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ ایک بار پھر یہاں آنے کا بہت بہت شکریہ۔

آخر پر ایک جج صاحب نے اظہار خیال کی اجازت چاہی اور بتایا کہ میں اپنے بادشاہ کی نمائندگی کر رہا ہوں جو خود اس وقت ملک سے باہر ہیں۔ ان کی نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔

تقریب کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نائب صدر مملکت غانا کو صد سالہ خلافت جوبلی کا ایک سوونیئر جو کرسٹل کی صورت میں تھا عطا فرمایا۔ جماعت غانا نے صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالہ سے جماعت احمدیہ غانا کی تاریخ باتصویر شائع کی ہے۔ حضور انور نے اس سوونیئر کی ایک کاپی بھی نائب صدر مملکت کو دی۔ نیز اس موقع پر ایک کاپی ہائی کمشنر کینیڈا اور بادشاہ کے نمائندہ کو بھی عطا فرمائی۔

ساڑھے آٹھ بجے یہ تقریب دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت ناصر تشریف لاکر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی جائے قیام پر تشریف لے گئے۔

حضور انور کے تاثرات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دورہ غانا کے بعد جماعت احمدیہ غانا کی وزیٹر بک پر اپنے درج ذیل تاثرات کا اظہار فرمایا۔ الحمدللہ جلسہ سالانہ غانا اللہ تعالیٰ کے بیشمار فضلوں کی بارش کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔ جماعت کا انتظامی سیٹ اپ اور کارکنان کی طوعی خدمات قابل ستائش ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت غانا کو اور خاص طور پر تمام کارکنان کو اپنے فضلوں اور برکتوں سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ غانا کو خلافت کی محبت میں بڑھاتا چلا جائے اور وہ نظام خلافت کو پہلے سے زیادہ عزیز جانیں۔ اللہ کرے کہ یہ جلسہ غلبہ (دین) کی شاہراہ پر آگے سے آگے بڑھنے کے لئے نئے نئے راستے کھولنے کا موجب بن جائے۔ (آمین)

22/اپریل 2008ء

غانا سے روانگی

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر اکرا میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور انور نے امریکہ اور یو۔کے سے آئے ہوئے احباب کے واپس جانے کے پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ان کو شرف مصافحہ بخشا۔ بعد ازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

الوداعی مناظر

پونے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت غانا مرد وخواتین، بچے اور بوڑھے صبح سے ہی مشن ہاؤس میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ حضور انور کو دیکھتے ہی احباب نے نعرے بلند کئے اور بچیوں نے اپنی مخصوص طرز پر گیت پیش کئے، حضور انور احباب کے پاس تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی۔ بڑے رقت آمیز مناظر تھے یہی عشاق جو کل تک ہنستے مسکراتے اور خوشی ومسرت سے پھولے نہ سماتے تھے آج ان کے چہرے اداس تھے اور آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو رہی تھیں۔ ان کا پیارا محبوب ان سے رخصت ہو رہا تھا اور جدائی کے لمحات سر پر آ پہنچے تھے۔ اس پُرسوز اور دعاؤں سے پُر ماحول میں گیارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اکرا مشن ہاؤس سے ایئر پورٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ پولیس کی گاڑی اور موٹر سائیکل حضور انور کی گاڑی کو Escort کر رہے تھے۔ بارہ بجکر پانچ منٹ پر حضور انور اکرا کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر پہنچے اور VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

حضور انور کی ایئر پورٹ پر آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور بورڈنگ پاس کے حصول اور امیگریشن کی کارروائی مکمل کی جا چکی تھی۔

میڈیا سے گفتگو

VIP لاؤنج میں اخبار کے ایک نمائندہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ آجکل انڈونیشیا سے خبریں آرہی ہیں کہ وہاں جماعت پر پابندی لگنے کا امکان ہے۔ اس پر آپ کے تاثرات کیا ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ابھی تو پابندی نہیں لگی۔ اگر انہوں نے کوئی کارروائی کرنی بھی ہو تو اس میں دیر لگے گی۔ پارلیمنٹ وغیرہ Involve ہوگی۔ وہاں ملاں کا زور ہے۔ اگر وہ بین کرنا چاہتے ہیں تو پاکستان میں بھی ہمارے خلاف قانون بنے ہیں اور پابندیاں لگی ہیں۔ ان پابندیوں کے نتیجہ میں جماعت پہلے سے کئی گنا بڑھ گئی ہے اور 189 ممالک میں جماعت قائم ہو چکی ہے۔ ہم نے تو بہرحال آگے ہی بڑھنا ہے۔

ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جہاز پر سوار ہوئے۔ مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر ومربی انچارج غانا اور مکرم طاہر ہیمنڈ (Hammond) صاحب ڈپٹی وزیر داخلہ غانا حضور انور کو جہاز کے اندر تک چھوڑنے آئے۔

نائیجیریا میں آمد

Aero Contractor ایئر لائن کی پرواز AJ 564 اپنے وقت پر اکرا سے لیگوس (Lagos) نائیجیریا کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً پچاس منٹ کی پرواز کے بعد حضور انور کا جہاز نائیجیریا کے مقامی وقت کے مطابق دو بجکر چالیس منٹ پر لیگوس (نائیجیریا) کے Murtala Muhammad International Airport پر اترا۔ جہاز کے دروازہ پر مکرم ایم خشولا صاحب امیر جماعت نائیجیریا، عبدالخالق نیر صاحب مربی انچارج نائیجیریا، الحاجی الحسن صاحب نائب امیر نائیجیریا، عبدالغنی صاحب نائب امیر جماعت نائیجیریا، صدر صاحب صدر انصاراللہ اور ڈاکٹر سمیع اللہ صاحب میڈیکل ڈائریکٹر Apapa Hospital لیگوس نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کا استقبال کیا۔ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نائیجیریا نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کیا۔

جہاز کے دروازہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کے لئے Federal Aviation کے اعلیٰ افسران، مینیجر Murtala محمد، ایئر پورٹ امیگریشن سروسز کے ڈپٹی کنٹرولر اور Egency State Security کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

سبھی نے حضور انور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔ استقبال کرنے والے یہ سبھی احباب حضور انور کی معیت میں VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔ VIP لاؤنج میں نائیجیرین سینٹ کے ڈپٹی پریذیڈنٹ نے بھی حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

پریس کانفرنس

VIP لاؤنج میں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایئر پورٹ میں ہی واقع پریس سنٹر میں پریس کانفرنس کے لئے تشریف لے گئے۔ جہاں پہلے سے ہی 32 میڈیا ہاؤسز، تین ٹیلی ویژن، چھ ریڈیوز اور 22 ملکی اخبارات اور وائس آف امریکہ کے چالیس سے زائد نمائندے موجود تھے۔

ایک نمائندے کے اس سوال کے جواب پر کہ آپ کا یہاں آنے کا مشن اور مقصد کیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس سال ہم صد سالہ خلافت جوبلی منا رہے ہیں اور حضرت اقدس مسیح موعود کی وفات مئی 1908ء سے لے کر اب تک خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہو رہے ہیں۔ ساری دنیا کی جماعتوں میں یہ تقریبات منائی جارہی ہیں۔ یہاں بھی ان تقریبات کے سلسلہ میں پروگرام ہیں اور میرا یہاں آنے کا یہ مقصد ہے کہ اپنے بھائیوں سے محبت اور پیار بانٹا جائے۔

جماعت احمدیہ کی بنی نوع انسان کی خدمات کے تعلق میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ جماعت ہر جگہ بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے تیار کھڑی ہے۔ افریقہ میں بھی یہ خدمات جاری ہیں اور دوسرے ممالک میں بھی جہاں بھی تباہ کاریاں ہوتی ہیں۔ سیلاب اور زلازل آتے ہیں۔ وہاں جماعت متاثرین کی خدمت کے لئے ہمیشہ سب سے پہلے صف اول میں ہوتی ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہم نے دنیا میں تعلیم پھیلانی ہے اس لئے باقاعدہ ایک جامع سکیم کے تحت افریقہ میں بیشمار سکول کھولے گئے ہیں۔ اسی طرح ہم نے بہت سے ہسپتال بھی کھولے ہیں، خاص طور پر افریقن ممالک میں جہاں بغیر کسی مذہب و ملت اور رنگ ونسل کی تمیز کے عوام الناس کی خدمت کی جارہی ہے اور غریبوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔

ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ اس نے احمدیہ سکول سے تعلیم حاصل کی ہے، کیا آپ کے سکول میں صرف احمدی بچے تعلیم حاصل کر سکتے ہیں یا بعض دوسرے مذاہب کے بھی۔ حضور انور نے اس کے سوال کے جواب میں اس جرنلسٹ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ خود احمدیہ سکول میں پڑھے ہیں اور آپ احمدی نہیں ہیں۔ فرمایا ہمارے بعض سکول ایسے ہیں جہاں نوے فیصد طلباء عیسائی یا دوسرے مذاہب کے ہیں جن کو معمولی فیس کے ساتھ تعلیم دی جارہی ہے اور غریب طلباء کو فری تعلیم دی جاتی ہے۔

یہ پریس کانفرنس تقریباً چالیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر نائیجیرین یونین آف جرنلسٹ کے عہدیداروں نے حضور انور کا پریس کانفرنس میں شرکت کرنے اور سوالوں کے جواب دینے پر شکریہ ادا کیا۔ جرنلسٹ نے اس بات کا برملا اظہار کیا کہ جماعت نے صحافت کے میدان میں نائیجیریا کی بہت خدمت کی ہے۔ پچاس کی دہائی میں نسیم سیفی صاحب ہماری نائیجیرین یونین آف جرنلسٹ کے وائس پریذیڈنٹ تھے۔ ان کی اس سلسلہ میں بڑی خدمات ہیں۔ ہم ان کو ہمیشہ یاد رکھتے ہیں۔

والہانہ استقبال

پریس کانفرنس کے اختتام پر تین بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایئر پورٹ سے باہر تشریف لائے تو احباب جماعت نے والہانہ نعروں کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ بچیوں نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ بچیوں کے ایک گروپ نے استقبالیہ گیت پیش کئے۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے بچیوں کے پاس کھڑے رہے۔ سیکیورٹی پر

موجود خدام کے علاوہ بعض خدام نے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر حضور انور کی تصویر اور صدسالہ خلافت جوبلی کا لوگو (Logo) پرنٹ تھا۔ خدام جگہ جگہ یہ بینرز اٹھائے کھڑے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد پر استقبالیہ تقریب کا اہتمام احمدیہ مشن ہاؤس اوجوکورو (Ojokoro) میں کیا گیا تھا۔ ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ایئرپورٹ سے مشن ہاؤس کے لئے روانہ ہوئے۔ انیس گاڑیوں پر مشتمل قافلہ کو لیگوس سٹیٹ پولیس نے Escort کیا۔ راستے میں مختلف مقامات پر خدام ڈیوٹی پر موجود تھے اور استقبالیہ بینرز اٹھائے ہوئے تھے۔

مشن ہاؤس میں آمد

قریباً چالیس منٹ کے سفر کے بعد چار بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشن ہاؤس اوجوکورو میں ورودِ مسعود فرمایا۔ جہاں ہزاروں کی تعداد میں احباب جماعت مرد وزن نے اپنے پیارے آقا کا استقبال نعرے بلند کرتے ہوئے کیا۔ اس موقعہ پر احباب جماعت، بچوں اور بچیوں نے صدسالہ خلافت جوبلی اور نائیجیریا کے قومی پرچم کی جھنڈیاں اٹھا رکھی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے نعروں کا جواب دیا۔

خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ نائیجیریا نے حضور انور کی خدمت میں گارڈ آف آنر پیش کیا۔ بعدازاں حضور انور ان بچیوں کے پاس تشریف لے گئے جو اردو زبان میں مختلف نظمیں پڑھ رہی تھیں۔ حضور انور کچھ دیر ان کے پاس کھڑے رہے۔ اس کے بعد اطفال الاحمدیہ نے مارشل آرٹ کا مظاہرہ کیا۔

بعدازاں حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ حضور انور کی رہائش کا انتظام مشن ہاؤس سے ملحقہ گیسٹ ہاؤس میں کیا گیا ہے۔ جماعت کے اس اوجوکورو (Ojokoro) مرکزی کمپلیکس میں بڑی مرکزی بیت الذکر، بیت طاہر، مشن ہاؤس، جماعتی دفاتر، ذیلی تنظیموں کے دفاتر، احمدیہ رقیم پریس اور احمدیہ ہسپتال کی وسیع عمارت اور تین جماعتی گیسٹ ہاؤسز موجود ہیں۔ جماعت احمدیہ نائیجیریا کا یہ مرکز لیگوس Abeokuta جانے والی ہائی وے پر واقع ہے۔

ساڑھے چار بجے حضور انور نے بیت طاہر تشریف لاکر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

منتظمین کو ہدایات

سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رہائش گاہ سے باہر امیر صاحب نائیجیریا اور مربی انچارج صاحب نائیجیریا سے دورہ کے پروگراموں اور بعض انتظامی امور کے متعلق گفتگو فرمائی اور Seme بارڈر بینن سے متعلق تفصیلات دریافت فرمائیں۔ جہاں سے اگلے دن حضور انور نے ملک بینن (Benin) کے لئے روانہ ہونا تھا۔

اس موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر سمیع اللہ صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال اپاپا لیگوس اور ڈاکٹر ذوالفقار صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال اوجوکورو سے گفتگو فرمائی اور ہسپتالوں کی پراگرس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ ڈاکٹر ذوالفقار صاحب نے حضور انور کو بتایا کہ امسال Alimosho لوکل گورنمنٹ نے ان کے ہسپتال کو Best قرار دیا ہے۔

اس موقع پر ڈاکٹر سمیع اللہ صاحب نے اپاپا (Apapa) ہسپتال کے لئے خریدی گئی نئی ایمبولینس کے معائنہ اور افتتاح کی درخواست کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ایمبولینس کا معائنہ فرمایا اور اس میں موجود مختلف سہولیات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر ایمبولینس کو سٹارٹ بھی کیا۔ ایمبولینس کے معائنہ کے بعد آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ہیپاٹائٹس (Hepatitis) اے اور ای

ہیپاٹائٹس (Hepatitis) جگر کی خطرناک بیماری ہے۔ جس میں جگر پر سوزش اور ورم ہو جاتا ہے۔ اس کی بہت سی ممکنہ وجوہات ہوسکتی ہیں۔ جس کی سب سے اہم وجہ مختلف اقسام کے وائرس ہیں۔ اس کے علاوہ زہرخوانی، شراب نوشی، سخت ادویات کا زیادہ استعمال، عطائی حضرات کے تیار کردہ کشتہ جات کے استعمال کے نتیجے میں بھی جگر کو نقصان پہنچتا ہے۔ جس کی وجہ سے جگر پر سوزش یا ورم ہو جاتا ہے۔ جگر عارضی طور پر مفلوج ہوکر کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ یا سخت قسم کی سوزش میں جگر مستقل طور پر بیکار ہو جاتا ہے بدقسمتی سے حفظان صحت کے اصولوں سے لاعلمی کی وجہ سے ہمارے ملک میں یہ بیماری بہت تیزی سے ساتھ پھیل رہی ہے۔

اقسام

ہیپاٹائٹس کی کئی اقسام ہیں۔ ہیپاٹائٹس اے، بی، سی، ڈی اور ای۔ ان میں ہیپاٹائٹس اے اور ہیپاٹائٹس ای کے پھیلنے کی وجوہات ایک جیسی ہیں۔ ہیپاٹائٹس اے اور ای غالباً سب سے زیادہ عام ہیں اور کسی حد تک بے ضرر بھی ہیں۔ تاہم اگر احتیاط نہ برتی جائے تو مرض بگڑ بھی سکتا ہے۔

بیماری کی علامات

مندرجہ ذیل علامات ہیپاٹائٹس کی بیماری کا پیش خیمہ ہوسکتی ہیں۔

1۔ آنکھوں میں پیلا پن
2۔ جلد کی رنگت زرد ہونا
3۔ بخار
4۔ پیٹ میں دائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد
5۔ متلی یا الٹی
6۔ بھوک کا نہ لگنا
7۔ سر درد
8۔ گاڑھا پیلے رنگ کا پیشاب

آنکھوں اور جلد کی رنگت تبدیل ہوکر زرد ہو جانا اس بیماری کی خاص علامت ہے۔ عموماً مختلف اقسام کے ہیپاٹائٹس کی نشانیاں ایک جیسی ہی ہوتی ہیں۔ صرف ایک مستند ڈاکٹر ہی مختلف لیبارٹری ٹسٹوں کے بعد ان میں فرق محسوس کرسکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ بیماری کی صورت میں فوراً اپنے فیملی ڈاکٹر سے چیک اپ کرواکر مکمل علاج کروانا چاہئے۔ اس ضمن میں بیماری کی بروقت تشخیص اور مناسب علاج بہت ضروری ہے۔

پھیلنے کے اسباب

1۔ حفظان صحت کے اصولوں سے لاعلمی
2۔ انسانی فضلے کو ٹھکانے لگانے کا ناقص انتظام
3۔ پینے کے پانی کی فراہمی کا ناقص انتظام
4۔ غیر معیاری اور جراثیم آلودہ اشیائے خورونوش کا استعمال
5۔ پھل اور سبزیاں یا دیگر کھانے پینے کی اشیاء جو ہیپاٹائٹس اے اور ای کے وائرس سے آلودہ ہوں
6۔ آلودہ اور ناقص پانی کا استعمال
7۔ ذاتی صفائی کی کمی
8۔ نامناسب طریقے سے ہاتھ دھوئے بغیر کھانا کھانا
9۔ اجابت کے بعد صابن سے ہاتھ نہ دھونا

احتیاطی تدابیر

ہیپاٹائٹس اے اور ای کی بیماری سے محفوظ رہنے کی سب سے اہم اور موثر حفظان صحت کے اصولوں پر عمل، ذاتی صفائی، صاف پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کا بہترین انتظام ہو۔ اس کے علاوہ مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر بھی اختیار کی جانی چاہئیں۔

1۔ پانی ہمیشہ ابال کر پئیں۔
2۔ ذاتی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔
3۔ رفع حاجت / اجابت سے فراغت کے بعد ہمیشہ صابن سے ہاتھ دھوئیں۔
4۔ خواتین کھانا پکانے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح دھوئیں۔
5۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ ہمیشہ دھوئیں۔
6۔ کھانے پینے کی اشیاء کو ڈھانپ کر رکھیں۔
7۔ کھانے پینے کی کھلی بازاری اشیاء جن پر مکھیاں بیٹھ رہی ہوں مثلاً آلو چنے چاٹ، دہی بھلے، گنے کا رس وغیرہ کھانے پینے سے گریز کریں۔
8۔ پھل اور سبزیاں اچھی طرح دھوکر استعمال کریں۔
9۔ بچوں کو گندے پانی کے تالابوں میں نہانے سے باز رکھیں۔
10۔ مریض کے فضلے کو احتیاط سے ٹھکانے لگائیں

علاج

عموماً ہیپاٹائٹس اے اور ای بغیر کسی دوائی کے چند ہفتوں میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ایک بار یہ مرض لاحق ہو جائے تو پھر اس بیماری کے دوبارہ لاحق ہونے کا خطرہ نہیں رہتا۔ نیم حکیموں اور جعلی ڈاکٹروں سے علاج کروانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ صرف مستند ڈاکٹر یعنی کم ازکم ایم۔ بی۔ بی۔ ایس یا کسی سپیشلسٹ ڈاکٹر سے علاج کروانا چاہئے۔ اور ہسپتال کی صورت میں کسی اچھے ہسپتال کا انتخاب کرنا چاہیے۔

جگر کی بیماری میں مریض کو چاہیے کہ وہ کم سے کم ادویات کا استعمال کرے۔ تاکہ جگر کے خلیوں کو آرام ملے۔ مریض کو نشاستہ دار اشیاء حسب خواہش استعمال کرنی چاہئے۔

ہیپاٹائٹس اے اور ای کے مریضوں پر غذا کی کوئی پابندی نہیں ہوتی۔ بیماری کے دوران مریض اپنی معمول کی غذا جاری رکھے۔ اور حسب ضرورت آرام کرے۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں اور اُن کے والدین کو اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہئے۔ اور ہیپاٹائٹس یا کسی اور بیماری کی صورت میں فوراً اپنے فیملی ڈاکٹر سے رجوع کرکے بروقت مرض کی تشخیص کرواکر فوری علاج کروانا چاہیے۔ تاکہ کسی پیچیدگی وغیرہ سے بچا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو لمبی صحت والی فعال زندگی عطا کرے۔ آمین

دنیا کا ماڈل

عبداللہ الادریسی (1166ء) سسلی کے بادشاہ راجر دوم (1154ء) کا سائنسی مشیر تھا۔ علم جغرافیہ پر اس کی شہرہ آفاق تصنیف کا نام نزہۃ المشتاق فی احتراق الآفاق ہے۔ الادریسی نے دنیا کا ایک چاندی کا ماڈل تیار کیا جو اس نے قیام اور تجربے کی بناء پر گول بنایا۔ یہ دنیا کا سب سے پہلا ماڈل تھا۔ اپنی کتاب میں اس نے دنیا کے ممالک کے ستر سے زیادہ نقشے بھی دیئے جو یورپ میں تین سو سال تک رائج رہے۔ کتاب مسلمانوں کے سائنسی کارنامے میں اس ماڈل کی ڈایاگرام ص145 پر موجود ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81051 میں فرحان احمد

ولد شریف احمد قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغ محلّہ جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرحاج کاشف بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد عمران طاہر

مسل نمبر 81052 میں توقیر احمد شیخ

ولد شیخ عبدالرشید خالد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 2 جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر احمد شیخ۔ گواہ شد نمبر 1 عابد مشتاق بٹ ولد مشتاق احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 فرحاج کاشف بٹ ولد حفیظ احمد بٹ

مسل نمبر 81053 میں چوہدری انس احمد مبشر

ولد چوہدری منظور احمد شہید قوم ڈھلوں جٹ پیشہ...... عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 1 جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان از ترکہ والد (مرحوم) میں حصہ اڑھائی مرلہ (2) موروثی زمین 5 مرلے 16 کنال (جس پر آثار قدیمہ والوں کا قبضہ ہے) واقع ہڑپہ ضلع ساہیوال کی ملنے والی رقم (3) موروثی حویلی 1 کنال واقع ہڑپہ (اس پر غیر از جماعت رشتہ دار) قابض ہے اس کا جلد فیصلہ متوقع ہے۔۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3200 روپے ماہوار بصورت گزارہ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری انس احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خالد ولد رشید احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 2 نیر محمود نثار ولد ٹھیکیدار محمود احمد

مسل نمبر 81054 میں شمیم چوہدری

زوجہ چوہدری انس احمد مبشر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 1 جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم کا ملنے والا حصہ (اس میں 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) حق مہر ادا شدہ -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری انس احمد مبشر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد چوہدری ولد چوہدری انس احمد مبشر

مسل نمبر 81055 میں ندیم احمد چوہدری

ولد چوہدری انس احمد مبشر قوم ڈھلوں جٹ پیشہ ٹھیکیداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 1 جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری انس احمد مبشر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خالد ولد رشید احمد طارق

مسل نمبر 81056 میں نصرت اکرم

ولد راجہ محمد اکرم ایڈووکیٹ (مرحوم) قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال ٹاؤن جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ڈیفنس سرٹیفکیٹ مالیتی -/400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/7765 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور منافع مبلغ -/7686 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصرت اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد قریشی ولد قریشی محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحق سیٹھی ولد فضل حق سیٹھی

مسل نمبر 81057 میں مامون رشید

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مامون رشید۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ساہی مربی سلسلہ ولد محمد طفیل ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد شعیب ولد سید افتخار حسین

مسل نمبر 81058 میں مدثر احمد بٹ

ولد عنایت احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ساہی مربی سلسلہ ولد محمد طفیل ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد شعیب ولد سید افتخار حسین

مسل نمبر 81059 میں بشیر احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ساہی مربی سلسلہ ولد محمد طفیل ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 آصف شہزاد ولد احمد دین

مسل نمبر 81060 میں توقیر احمد

ولد سعید احمد وسیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ساہی مربی سلسلہ ولد محمد طفیل ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد شعیب ولد سید افتخار حسین

مسل نمبر 81061 میں امتہ النصیر

زوجہ قمر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ حلیم احمد ولد قمر احمد طاہر

مسل نمبر 81062 میں ماریہ نصرت

بنت قمر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد طاہر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ حلیم احمد ولد قمر احمد طاہر

مسل نمبر 81063 میں عبدالغفار

ولد عبدالرزاق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالغفار گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد الٰہی بخش۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد طاہر ولد عطاء اللہ خان

مسل نمبر 81064 میں لطیف احمد باجوہ

ولد سراج دین باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطیف احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ساہی مربی سلسلہ ولد محمد طفیل ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد شعیب ولد سید افتخار حسین

مسل نمبر 81065 میں شمیم اختر

زوجہ لطیف احمد باجوہ قوم کھرل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ساہی مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد شعیب

مسل نمبر 81066 میں عبدالقدیر

ولد عبدالرحیم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ساہی مربی سلسلہ ولد محمد طفیل ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد بٹ ولد عنایت احمد بٹ

مسل نمبر 81067 میں نادیہ قدیر

زوجہ عبدالقدیر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے (2) حق مہر -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ قدیر گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ساہی مربی سلسلہ ولد محمد طفیل ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد شعیب ولد سید افتخار حسین

مسل نمبر 81068 میں صدام حسین

ولد احمد خان قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواز آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صدام حسین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 81069 میں رضیہ

زوجہ آفتاب احمد چیمہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ نبی احمد چیمہ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/10000 روپے (2) 3 بکریاں مالیتی اندازاً -/2100 روپے (3) طلائی زیور 35 گرام مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد چیمہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد واہلہ ولد منیر احمد واہلہ

مسل نمبر 81070 میں نجیب احمد

ولد نبی احمد درویش قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ نبی احمد چیمہ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9 ایکڑ اندازاً مالیتی -/450000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نجیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب مربی سلسلہ ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 81071 میں داؤد احمد

ولد شریف احمد قوم گوندل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سلطان احمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 ایکڑ اندازاً مالیتی -/320000 روپے (2) 2 عدد بھینس اندازاً مالیتی

-/40000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر2 سہیل احمد شہزاد مربی سلسلہ

مسل نمبر 81072 میں زاہد احمد

ولد منور احمد قوم گوندل پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سلطان احمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد احمد۔گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد چیمہ ولد نجیب احمد چیمہ۔گواہ شد نمبر2 ندیم احمد واہلہ ولد منیر احمد واہلہ

مسل نمبر 81073 میں محمود احمد وڑائچ

ولد محمد اسماعیل قوم وڑائچ پیشہ کارکن عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4510 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد صدیق وصیت نمبر 19434 گواہ شد نمبر2 افضل احمد ولد مرزا عبدالغفور

مسل نمبر 81074 میں آفتاب احمد چیمہ

ولد نبی احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ زمینداری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ نبی احمد چیمہ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9/1 ایکڑ مالیتی -/450000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/100000 روپے (3) بھینس مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آفتاب احمد چیمہ گواہ شد نمبر1 داؤد احمد گوندل ولد شریف احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد چیمہ ولد نجیب احمد چیمہ

مسل نمبر 81075 میں محمد زبیر عابد

ولد محمد شعیب خالد قوم کھٹانہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد زبیر عابد۔گواہ شد نمبر1 محمد شعیب خالد والد موصی۔گواہ شد نمبر2 جاوید زاہد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 81076 میں قاسم احمد

ولد انوار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔قاسم احمد۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر2 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد

مسل نمبر 81077 میں امتہ الشافی

بنت منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جونیجو کوارٹرز حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشافی۔گواہ شد نمبر1 لطف الرحیم طاہر ولد عبدالسلام طاہر۔گواہ شد نمبر2 علیم احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 81078 میں رخسانہ منور

زوجہ منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جونیجو کوارٹرز حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ منور۔گواہ شد نمبر1 لطف الرحیم طاہر ولد عبدالسلام طاہر۔گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکرام ولد مرزا محمد اسماعیل

مسل نمبر 81079 میں منصورہ اقبال

زوجہ اقبال حیدر یوسفی قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاشمی کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/76000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منصورہ اقبال۔گواہ شد نمبر1 سہیل شہزاد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ارشد۔گواہ شد نمبر2 ظفر اقبال ذکی ولد عبدالحمید

مسل نمبر 81080 میں رقیہ نسرین

زوجہ عامر مسعود قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لیبر کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/241000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رقیہ نسرین گواہ شد نمبر 1 عامر مسعود خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 سہیل شہزاد مربی سلسلہ

مسل نمبر 81081 میں عارفہ ناز

بنت محمد انور قوم مان جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 81082 میں آصفہ ناز

بنت محمد انور قوم مان جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ

مسل نمبر 81083 میں سلطان احمد

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گدھا گاڑی مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد داؤد احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد میاں رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 81084 میں افتخار احمد

ولد غلام حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میر پور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زمین 12 کنال واقع بھون ضلع چکوال اندازاً مالیتی -/200000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ مکان واقع بھون ضلع چکوال اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (جائیداد میں والدہ 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7780 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد محمد حسین

مسل نمبر 81085 میں صدیقہ شفیل

زوجہ شفیل احمد قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیاض کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) کار مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) پلاٹ واقع میر پور خاص مالیتی اندازاً -/150000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدیقہ شفیل۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد گوندل ولد شریف احمد

مسل نمبر 81086 میں عبدالقدوس جاوید

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ 08-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان برقبہ 3600 فٹ کا حصہ (2) ترکہ والد پونے چار ایکڑ زمین کا حصہ (جائیداد بالا میں چار بھائی دو بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدوس۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد عبدالرشید

مسل نمبر 81087 میں عبدالرؤف

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منصور کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مکان برقبہ 3600 فٹ کا حصہ (2) ترکہ والد پونے چار ایکڑ کا حصہ (جائیداد بالا میں 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد عبدالرشید

مسل نمبر 81088 میں نعمان احمد

ولد نعیم احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 81089 میں ذیشان احمد قیصر

ولد خلیل احمد قیصر قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد قیصر۔ محمود احمد علوی ولد عطاء محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 1 گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول چیمہ (مرحوم)

مسل نمبر 81090 میں منور احمد بجہ

ولد بشیر احمد بجہ قوم بجہ پیشہ کارکن عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2000000 روپے جس کی تعمیر کیلئے 6 لاکھ روپے قرضہ حسنہ لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3235+4060 روپے ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد بجہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد کاہلوں وصیت نمبر 41832

مسل نمبر 81091 میں زاہد احمد چوہان

ولد چراغ دین چوہان قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2002ء ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد احمد چوہان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق عادل ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عظمت علی سہیل وصیت نمبر 57689

مسل نمبر 81092 میں شہزاد احمد چوہان

ولد نسیم احمد چوہان قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2002ء ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد چوہان گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد نگری ولد حمید اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل گوھیل وصیت نمبر 61702

مسل نمبر 81093 میں بہادر علی

ولد لال دین قوم راٹھوڑ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2004ء ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بہادر علی گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل گوھیل وصیت نمبر 61702 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد مکوانہ نگری ولد حمید اللہ

مسل نمبر 81094 میں بشارت احمد بھلر

ولد منور احمد بھلر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عظمت علی وصیت نمبر 57689 گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد مغل ولد سعید احمد مغل

مسل نمبر 81095 میں عبدالقدیر بلوچ

ولد محمد حنیف قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1994ء ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدیر بلوچ۔ گواہ شد نمبر 1 عظمت علی وصیت نمبر 57689 گواہ شد نمبر 2 عاطف احمد وڑائچ وصیت نمبر 57270

مسل نمبر 81096 میں احسان دانش

ولد غلام مرتضیٰ (مرحوم) قوم لسکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان دانش۔ گواہ شد نمبر 1 باسط محمود ولد محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد حسنین ولد ریاض احمد

مسل نمبر 81097 میں منور احمد

ولد سراج دین قوم ورک پیشہ دوکانداری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ھُدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع چک سکندر ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 +-/4012 روپے ماہوار بصورت دوکانداری + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود ولد مرزا عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 19434

اردو کی پہلی مطبوعہ کتاب کا مصنف

جان جوشو کیٹلر

اردو کی پہلی مطبوعہ کتاب کے مصنف جان جوشو کیٹلر ہیں۔

سولہویں صدی عیسوی کے دوران جب پرتگال اور یورپ کی دوسری قوموں نے ہندوستان کے ساحلی علاقوں پر اپنے اڈے قائم کرنا شروع کئے تو ان کو فارسی کے علاوہ ہندوستان کی دوسری زبانوں سے بھی سابقہ پڑنے لگا۔

چنانچہ اہل یورپ میں سے، سب سے پہلے جن لوگوں نے ہندوستانی یا اردو زبان کی جانب توجہ دی اور اس کی لغت اور قواعد مرتب کئے، وہ پرتگیزی پادری تھے۔ مگر ان لغات اور قواعد کو چھاپے خانے کی شکل دیکھنا نصیب نہ ہوئی۔

ادھر یورپ میں فارسی رسم الخط کی کتابیں چھاپنے کا سلسلہ 1639ء میں شروع ہو چکا تھا لیکن اس کے باوجود اردو کی طباعت کا آغاز اس کے کوئی سو برس بعد یعنی جنوری 1743ء میں ہوا جس کا اولین نمونہ ہمیں جان جوشو کیٹلر کی کتاب جو دراصل ایک طرح کی لغت اور ہندوستان زبان سیکھنے کی کتاب ہے میں نظر آتا ہے۔ اس کا اندازہ اس کتاب کے نام سے بھی ہوتا ہے۔ جس کا ترجمہ ہے۔

''ہندوستانی اور فارسی زبان سیکھنے کے لئے ہدایات اور سبق، فعلوں کے مختلف صیغوں کی گردانیں، ہندوستان کے ناپ تول کے پیمانوں سے متعلق الفاظ اور ان کے ولندیزی متبادل اور مسلمانوں کے مختلف ناموں کے معنی''۔

اس کتاب میں چند ہندوستانی یا اردو الفاظ ٹائپ میں بیشتر الفاظ رومن رسم الخط میں ولندیزی زبان کے تلفظ کے مطابق دیئے گئے ہیں۔ البتہ فارسی اور عربی الفاظ کے لئے نسخ ٹائپ استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ہندوستانی زبان کے قواعد بھی بیان کئے گئے ہیں اور مختلف عنوانات کے تحت مثالیں دے کر گرائمر کے اصولوں کی وضاحت کی گئی ہے۔

اس کتاب کا مصنف جان جوشو کیٹلر جرمنی (Elbing) نامی شہر میں 25 دسمبر 1659ء کو پیدا ہوا تھا۔ وہ مختلف شہروں میں ملازمتیں کرتا ہوا 1682ء میں ایمسٹرڈم پہنچا جہاں اس نے ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی میں ملازمت اختیار کر لی اسی ملازمت کے سلسلہ وہ ہندوستان آ گیا اور ترقی کرتے کرتے 1700ء میں آگرہ کی فیکٹری کا اور پھر 1710ء میں سورت کی فیکٹری کا ڈائریکٹر ہو گیا۔

1711ء میں اسے حکومت ہالینڈ نے ہندوستان میں سفیر مقرر کیا اور وہ 8 فروری 1711ء سے 7 فروری 1713ء تک شاہ عالم، بہادر شاہ اور جہاندار شاہ کے درباروں سے وابستہ رہا۔ 1715ء میں اسے شاہ ایران کے دربا میں سفیر مقرر کیا گیا۔

کیٹلر نے 12 مئی 1718ء کو بندر عباس میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوا۔

فارسی اور اردو قواعد کی مذکورہ بالا کتاب اس نے اپنے لکھنو کے قیام کے دوران 1698ء میں مکمل کی تھی۔ اس کتاب کا جو نسخہ ہالینڈ کے شہر دی ہیگ کے رائل آرکائیوز میں موجود ہے۔ یہ ایک قلمی نسخہ اور اس کے اختتام پر لکھنؤ 1698ء کے الفاظ درج ہیں۔ غالباً یہ اس کتاب کا واحد مخطوطہ جواب دستیاب ہے۔ یہ کتاب کیٹلر کی وفات کے تقریباً 2 برس بعد جنوری 1743ء میں شائع ہوئی۔

اس کتاب کی اشاعت کے چند ماہ بعد اپریل 1743ء میں جرمنی کے شہر ہالے سے بنجمن شلز کی کتاب ''ہندوستانی زبان میں عیسائی عقائد کا خلاصہ'' شائع ہوئی۔ جو یورپ میں اردو رسم الخط میں شائع ہونے والی پہلی کتاب ہے۔

شکریہ احباب

محترمہ ڈاکٹر آصفہ حمید صاحبہ ڈینٹل سرجن نور العین ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

ہمارے والد محترم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب ڈینٹل سرجن کی وفات پر پاکستان اور بیرون پاکستان سے بہت احباب نے بذریعہ خطوط ٹیلی فون اور خود آ کر ہمارے غم میں شریک ہوئے اور ہماری ڈھارس بندھائی۔ ہم تمام اہل خانہ ان احباب کے شکر گزار ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بہترین جزا عطا فرمائے مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

واقفین نو کا طبی معائنہ

النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ پر یکم جنوری تا 31 مارچ 2008ء مختلف محلّہ جات کے 218 واقفین نو بچوں کا فری طبی معائنہ کیا گیا۔ النصرت چلڈرن کلینک پر 73 بچے بچیوں کا طبی معائنہ کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ مکرم الحاج ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خاں صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کے اخلاص میں بھی برکت دے۔ آمین

(وکیل وقف نو)

خبریں

ججوں کی بحالی کیلئے نواز ،زرداری مذاکرات

مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف اور پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف زرداری کے درمیان ججز کی بحالی کے حوالے سے ہونے والے مذاکرات کے دو دور ہوئے۔ پہلا دور کسی نتیجے پر پہنچے بغیر ختم ہو گیا' دوسرے دور میں دونوں رہنماؤں نے خفیہ مقام پر بات چیت کی۔ لندن میں نواز شریف کی رہائش گاہ پر ملاقات کے بعد آصف زرداری میڈیا سے گفتگو کئے بغیر روانہ ہو گئے تاہم نواز شریف کا کہنا تھا کہ وہ پرامید ہیں اور مذاکرات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ وفاقی وزیر خواجہ آصف نے کہا ہے کہ مذاکرات میں کوئی پیشرفت نہیں ہوئی بات چیت کا عمل جاری رہے گا اس موقع پر شہباز شریف نے کہا کہ قوم بہت اچھی خبر سنے گی اور ہمارا اتحاد خطرے میں نہیں ہے اور یہ اتحاد برقرار رہے گا اور ایک دو دن میں ججوں کی بحالی کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ کر لیا جائے گا۔

کسی کو پاکستانی سرزمین پر کارروائی کی اجازت نہیں دیں گے

وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ امریکہ کی اہمیت سے کسی صورت انکار نہیں کیا جا سکتا۔ جنرل ہڈ کے تقرر کے بارے اپنے تحفظات سے امریکی انتظامیہ کو آگاہ کر دیا ہے۔ خارجہ پالیسی سمیت تمام اہم امور پر پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان کو بیرونی سے زیادہ اندرونی خطرات کا سامنا ہے جس کے لئے معیشت کو مستحکم اور خوراک و توانائی کے بحران پر قابو پانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سرزمین پر کسی کو بھی کارروائی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ حکومت دہشت گردوں سے کوئی مذاکرات نہیں کرے گی۔

پلاٹ برائے فروخت دارالفتوح دارالشکر
ڈیلر حضرات سے معذرت
رابطہ ڈاکٹر فہیم احمد خان دارالرحمت وسطی ربوہ
0345-7966117

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ربوہ میں طلوع وغروب 12 مئی

طلوع فجر	3:39
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:58

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید و فروخت کی بااعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Habeeb-ue-Rehman 0300-4113059
Qurashi Street (Raftar Goods Wali) Akram Park,Band Road Lahore.
PH:7146613,7142340
Mobile: 0300-4113059,0345-4039635

آسامیاں خالی ہیں
آٹو پارٹس فیکٹری میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں خواہشمند احباب جماعت اپنے صدر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ بمعہ شناختی کارڈ کے رابطہ کریں۔
خرادیے۔ مشین مین ۔ ڈائی فٹر ۔ سیلز مین ۔ ڈرائیور
پڑھے لکھے نوجوان خراد کا کام سیکھنے والوں کو ماہوار 3 ہزار روپیہ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔
رابطہ: میاں بھائی گلی نمبر 5 الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب الدین جی ٹی روڈ لاہور شاہدرہ فون نمبر: 042-7932515

FD-10